



پر کاریگر اور اس کی کاریگری کو اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرنے والا

۰۰۰

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”پر کاریگر اور اس کی کاریگری کو اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرنے والا ہے“

[صحیح] [اسہ ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے - اسہ ابن مندہ نے ”کتاب التوحید“ میں روایت کیا ہے - امام بخاری نے اسہ اپنی کتاب ”خلق أفعال العباد“ میں روایت کیا ہے]

”پر کاریگر اور اس کی کاریگری کو اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرنے والا ہے“ اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ بندوں کے افعال بھی مخلوق ہیں، اللہ تعالیٰ ہی بندوں کو پیدا فرمایا ہے اور وہی ان کے افعال کا بھی پیدا کرنے والا ہے ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: زمین و آسمان کی ہر مخلوق کا خالق اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہے، اس کے سوا کوئی خالق نہیں، اس کے سوا کوئی رب نہیں، اور اللہ تعالیٰ نے بندوں کو اس کی اور اس کے رسولوں کی اطاعت کا حکم دیا ہے اور اس کی معصیت سے روکا ہے، وہ متقی، احسان کرنے والا اور انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے، ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں سے راضی ہوتا ہے، وہ کافروں سے محبت نہیں کرتا، نہ ہی فاسق لوگوں سے راضی ہوتا ہے، اس نے فحش اور بے حیائی کا حکم نہیں دیا، نہ ہی وہ اپنے بندوں کے لیے کفر اور فساد کو پسند فرماتا ہے بندہ حقیقی معنوں میں فاعل (کرنے والا) ہے اور اللہ تعالیٰ ان کے افعال (حرکات و سکنات) کا خالق ہے، بندہ ہی مومن، کافر، نیک اور صالح، فاجر و فاسق، نمازی اور روزہ دار ہے، بندوں کے پاس کام کرنے کی قدرت ہے اور وہ صاحب ارادہ بھی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ ان کا خالق ہے، ان کی قوتوں اور ان کے ارادوں کا پیدا کرنے والا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ، وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ” تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے جو راہِ راست پر چلنا چاہتا ہو، اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ رب العالمین نے چاہے“

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8302>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

